بلوچستان صوبائی اسمبلی

سرکاری رپورٹ/بارھواں/بجٹ اجلاس

مباحثات 2009ء

﴿اجلاس منعقدہ 26/جون 2009ء بمطابق 2/رجب 1430ھ بروز جمعہ۔﴾

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	2
2	وقفہ سوالات۔	3
3	رخصت کی درخواستیں۔	4
4	اخراجات کے مصدقہ گوشواروں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا۔	4

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ 26/جون 2009ء بمطابق 2/رجب 1430ھ بروز جمعہ بوقت سہ پہر 3 بجکر 25 منٹ پر زیر صدارت جناب ڈپٹی سپیکر سیّد مطیع اللہ آغا بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ

لَقَدۡ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ اَنۡفُسِکُمۡ عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ عَلَيۡکُمۡ

بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ رَءُوۡفٌ الرَّحِيۡمٌo فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

عَلَيۡهِ تَوَکَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِo صَدَقَ اللّٰهُ الۡعَظِيۡمُ ؕ

﴿پارہ نمبر ۱۱ سورۃالتوبہ آیت نمبر ۱۲۸۔۱۲۹﴾

ترجمہ: لوگو! تمہارے پاس ہم میں سے ایک پیغمبر آیا ہے تمہاری تکلیف ان کو گراں معلوم ہوتی ہے اور تمہاری بھلائی کے خواہشمند ہیں۔ اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہیں۔ پھر اگر یہ لوگ پھر جائیں اور نہ مانیں تو کہہ دو کہ خدا مجھے کفالت کرتا ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔ وَمَا عَلَيۡنَا اِلَّا الۡبَلَاغ ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جی جتک صاحب!

حاجی علی مدد جتک (وزیر خوراک): Thank you جناب سپیکر! ہماری پارٹی ڈسٹرک نوشکی کے پریذیڈنٹ کے بھائی جہانزیب جمالدینی اور عبدالقادر جمالدینی 16 تاریخ کو نوشکی سے کوئٹہ آ رہے تھے پنجپائی کے قریب ایف سی والے انکو گرفتار کرکے گاڑی سمیت لے گئے پتہ نہیں کہاں پر رکھا گیا ہے گاڑی ویگو کالا رنگ نمبر 6641 ۔ کیونکہ یہ پاکستان پیپلز پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں ان دونوں کو دہشت گردی کے کیس میں بند کیا ہے پاکستان پیپلز پارٹی تو دہشت گردی کی مذمت کرتی ہے تو جناب سپیکر! آپ سے گزارش ہے کہ ایف سی والوں سے پتہ کریں کہ ہماری پارٹی کے ان دو بندون کو کہاں پر رکھا گیا ہے۔ Thank you جناب سپیکر!

جناب ڈپٹی سپیکر: جتک صاحب! آپ کا پوائنٹ ریکارڈ پر آ گیا۔ وقفہ سوالات۔

سردار محمد اسلم بزنجو (وزیر آبپاشی و برقیات): جناب سپیکر صاحب! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جی سردار صاحب!

وزیر آبپاشی و برقیات: جناب سپیکر صاحب! جیسے علی مدد جتک صاحب نے فرمایا کہ ہماری پارٹی کے آدمی غائب ہیں یہ اچھا ہو گیا کم از کم پیپلز پارٹی والوں کو لے جائیں تا کہ ان کو احساس ہو کہ بلوچستان میں اور بھی ہزاروں آدمی غائب ہیں میں علی مدد صاحب سے گزارش کروں گا کہ وہ اس مسئلے کو مرکزی سطح پر لیں۔ تا کہ پیپلز پارٹی والوں کی بدولت شاید دوسرے غریب بلوچ جو کتنے سالوں سے دربدر ہیں ورثاء اُن کو ڈھونڈ رہے ہیں نہیں مل رہے ہیں ان کو بھی رہائی مل جائے۔ (اس موقع پر معزز اراکین نے ڈیسک بجائے)

جناب ڈپٹی سپیکر: سردار صاحب! ٹھیک ہے جناب جعفر خان مندوخیل صاحب! چونکہ وزیر متعلقہ ناسازی طبیعت کی بناء پر حاضر نہیں ہیں لہٰذا محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کے سوالات 84-83 اور 89 آئندہ اجلاس کے لیے مؤخر کئے جاتے ہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل: جناب سپیکر صاحب! جو سوالات ہیں آپ پڑھ لیں آپ نے خود ان کے اوپر لکھا ہے کہ 27 مارچ سے یہ مؤخر چلے آ رہے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جعفر خان صاحب! کبھی آپ محرک موجود نہیں ہوتے ہیں اور کبھی منسٹر موجود نہیں ہوتا ہے۔

شیخ جعفر خان مندوخیل: سر! پچھلے چار دن سے definitely مجھے کوئی problem پڑ گیا میں شہر سے باہر تھا اس کا بھی ارکان نے نوٹس لیا ہے بلکہ اسمبلی نے اس کے خلاف آواز اٹھائی ہے کہ خود question کے دوران محرک موجود نہیں ہے میں نے بُرا نہیں منایا لیکن آپ ان کو ہدایت کر دیں کہ وہ غلط کام نہ کریں ایسا کام کریں جس کا وہ اسمبلی میں جواب دے سکیں۔ ابھی میں آپ کو صرف question پڑھ کر سناتا ہوں کہ کتنی دفعہ انہوں نے میرے ژوب ڈسٹرک میں مانیٹرنگ کی ہے چھ سال سے پی اینڈ ڈی کا کوئی شخص نہیں آیا ہے تو اس وجہ سے وہ جواب نہیں دے سکتا ہے جو مدرسوں کے متعلق میں نے فنڈز کا پوچھا ہے انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا ہے اسی وجہ سے وہ اسمبلی میں بیٹھتے نہیں ہیں جناب سپیکر! آپ کی پارٹی کے ہیں آپ ضرور ان کی حمایت کرتے ہیں لیکن ایسے شخص کی آپ کبھی بھی حمایت نہ کریں سائیڈ نہ لیں جو اپنے سوالات کے جوابات دینے کی ہمت نہ رکھتا ہو وہ اسمبلی سے چلا جائے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: جعفر صاحب! میں نے سوالات مؤخر کر دیئے مجھے پتہ ہے وہ بیمار ہیں۔

شیخ جعفر خان مندوخیل: جناب! آپ دیکھیں 27/مارچ اور آج تک کتنا عرصہ ہو گیا۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وقفہِ سوالات ختم۔

شیخ جعفر خان مندوخیل: نہیں جناب! وقفہِ سوالات کیسے ختم ابھی تک بی ڈی اے باقی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بی ڈی اے کا منسٹر بھی موجود نہیں ہے۔سوالات آئندہ اجلاس کیلئے مؤخر کئے جاتے ہیں۔ مصدقہ گوشواروں کے اخراجات ایوان کی میز پر رکھا جانا ہے۔اب سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں۔

رخصت کی درخواستیں

جناب محمد اعظم داوی (جوائنٹ سیکرٹری لیجسلیشن): کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی وزیر امور نوجوانان نے کوئٹہ سے باہر ہونے کے باعث آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست منظور کرنے کی استدعا کی ہے۔

میر بختیار خان ڈومکی نے نجی مصروفیات کی وجہ سے تااختتام رواں اجلاس تمام نشستوں سے رخصت منظور کرنے کی استدعا کی ہے۔

محترمہ حُسن بانو صاحبہ آج کے اجلاس میں شرکت سے قاصر ہیں لہٰذا انہوں نے آج کی نشست سے رخصت کی استدعا کی ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواستیں منظور کی جائیں؟ (رخصتیں منظور ہوئیں)

اخراجات کے مصدقہ گوشواروں کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

جناب ڈپٹی سپیکر: وزیرخزانہ منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے میزانیہ بابت سال 09-2008ء اور 10-2009ء ایوان کی میز پر رکھنے کی تحریک پیش کریں۔

میر محمد عاصم کرد گیلو (وزیر خزانہ): مہربانی سپیکر صاحب! میں وزیرخزانہ منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے میزانیہ بابت سال 09-2008ء اور 10-2009ء ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منظور شدہ اخراجات کے مصدقہ گوشوارے میزانیہ بابت سال 09-2008ء اور 10-2009ء ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے۔

اب اسمبلی کا اجلاس مورخہ 27/جون 2009ء بروز ہفتہ بوقت صبح 11 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس 3 بجکر 32 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆☆